وَاَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکوٰۃَ
برائے پاس خاطر اطفال اہل اسلام
۱۳۱۶ھ
قاعدہ اسلامیہ
بہ حسن سعی مولوی نعمت اللہ صاحب
در مطبع فیض الکریم حیدرآباد دکن طبع شد
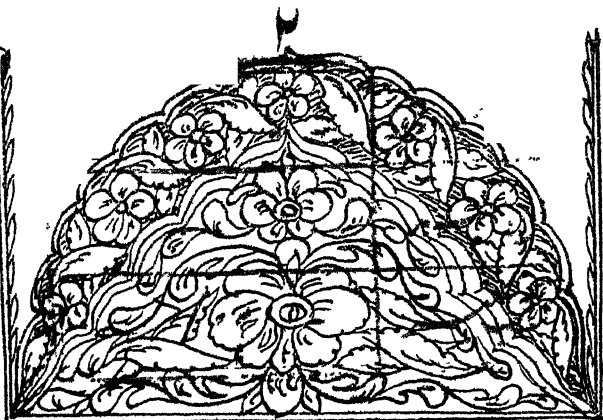
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق بنی آدم و درود سرور نبی عالم یہ کمترین معصیت آگین خاکپائے انام حاجی مرزا عباس بیگ نام متوطن بلدۂ دار الامن حیدرآباد دکن ملازم سرکار نواب سید العلی خان بہادر و نواب سید علی محمد خان بہادر فرزندان نواب شمشیر جنگ بہادر مرحوم مغفور بخدمت ناظرین باتمکین و شائقان علم دین و یقین عرض پرداز و ہدیہ گذار ہوتا ہے کہ ہر نفس بشر پر علم دینی سیکھنا فرض ہے اور جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل کا نفل ہے اور جب تک چند مسائل ضروری سے آگاہ نہین ہوے تک اوسکی امامت اور اوسکے ہاتھہ کا ذبیحہ درست نہین ہوتا ہے اسیوجہ سے ہر بشر کو اپنے مذہب کے اور

عقاید سے آگاہ ہونا اور اپنے اہل و فرزندون کو آگاہ کرنا
ضرور تر ہے لہذا چند مسائل مصنفان اور اوستادان قدیم
سے استنباط کر کر بطور اختصار تمام و بنظر استفادہ عام پیشکش
کرتا ہے اور یہ احقر چند مسائل ضروری بطور سوال و جواب اور
بوضع نمونہ تحت ترتیب دیا ہے تا ہر ناظرین و شایقین کو جلد
قرین قیاس ہووے اور فائدہ اوسکا ذہن نشین ہو کر یاد رہے
اور دعاے خیر سے اس عاصی کو یاد فرماوین اور بطفیل حسنات فیض
سماعت علم دینی کے سبب مغفرت عاصی کا ہووے باللہ التوفیق
والیہ المستعان اللہ تعالی تمام مسلمین اور مسلمات کو
علم دینی نصیب فرماوے آمین یارب العالمین۔

اللہ کی رحمت کا بیان

سبحان اللہ بحمدہ ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ ہم گنہگار بندون
کو قرآن شریف مین کیا بڑی عنایت و محبت سے یاد فرمایا کہ شکر یہ
اوسکا اگر تمامی عمر کرتے رہین ایک سرمو ادا نہووے چنانچہ
قرآن شریف مین متعدد جاے ذکر ایمان دارون کا کیا ہے جیسا کہ ان
الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات اور یا ایہا الذین اٰمنوا وغیرہ ایسے آیات
بہت جاے مرقوم اور مذکور ہے اب اسکے خطاب کو جو تمہاری ہماری نسبت

صادر فرمایا ہے سو غور کرو کسقدر اسمین خوشبو عنایت جل جلالہ کی
سے ہے یعنی اے ایمان والے لوگو یہ ایک لفظ ندا جو اے ایمانوالو
کر کر ندا فرمایا ہے اور اوسکے ساتھہ بہشت کی خوشخبری ایمانداروںکی نسبت
صادر فرمایا ہے کیا بڑی رحمت باریتعالیٰ کی ہے کہ وہ آیت تمام وکمال
پڑہنے اور سمجھنے سے حقیقت اوسکی ظاہر ہو سکتی ہے بنظر طوالت کے
مفصل بیان نہین کیا جاتا ہی اور حقیقت اوسکی بڑی جلدون مین مکتوب ہے
اور یہ احقر کو تو فقط چند مسائل ضروری نذر ناظرین اور تحفۂ شوق شائقین
کرنا ہے لہذا مختصر کیا گیا اور عبادت کے بارہ مین اللہ تعالے نے بہت
تاکید فرمایا ہے اور فرماتا ہی کہ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
یعنے نہین پیدا کیا جنات اور انسان کو مگر واسطے عبادت کے عبادت سے
مراد نماز و روزہ اور زکوۃ ہی اور نماز زکوۃ کے بارہ مین واقیموا الصلوٰۃ
واتوا الزکوٰۃ کی آیت قرآن مین چوراسی جگہہ نازل ہے پس اب اس سے
زیادہ شدید حکم کونسا ہوگا جو اسطرح متواتر ہووے غرض اس آیتہ سے
یہہ ثابت ہے کہ نماز اور زکوۃ کیلئے بہت بڑی تاکید ہے اور حضرت
سرورکائنات نے بھی نماز کو معراج المومنین فرمایا ہے اور تارک
الصلوٰۃ کی مذمت بھی اوسیطرح کی گئی ہے کہ زبان قلم اوسکے ذکر
مین جرأت نہین کر سکتی ہے معاذ اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو
تارک الصلوٰۃ نکرے اور سب کو توفیق ادائے صلوۃ وغیرہ

نصیب فرمائے۔

ف ۲ یہ بھی واضح ہووے کہ تفصیلات ہر ایک احکام کی بڑی بڑی جلدون مین مکتوب و مرقوم ہونے سے نقشہ اس کتاب کا بالکل مختصر طور پہ چھاپا گیا ہے سہو و خطا اعتراض کا موقع ملحوظ ہو تو معاف فرمانا اور دوسری بڑی کتابون سے تسکین کر لینا و بس۔

نکتہ

جانو کہ ہر عاقل و بالغ پر جاننا فرض کا فرض اور واجب کا وجوب اور سنت کا سنت اور نفل و مستحب کا نفل و مستحب ہے اور تارک اس کا گنہگار اور منکر کافر ہوگا۔

نکتہ

فرض خدا کے حکم کو کہتے ہین جو متواتر نازل ہوا ہے۔ وہ دو قسم ہین ایک فرض عین ہے مثال روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کے کہ ہر ایک بشر پر فرض ہے۔ دوسرا فرض کفایہ مثال جواب سلام اور نماز جنازہ اور بیمار پرسی اور جواب چھینک وغیرہ کے کہ زمرہ مین سے یا گھر مین سے ایک شخص کیا تو سب کا فرض ادا ہو جاتا ہے۔

واجب بھی خدا کے حکم کو کہتے ہین جو متواتر نازل ہوا ہووے

سنت موکدہ اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب خود اوس کام کو ہمیشہ کئے اور کرنے کو امر فرمائے۔

سنت غیر موکدہ اور نفل اور مستحب اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب ایک کام کبھی کئے اور کبھی نہین کئے اور کسی کو کرنے امر نہین فرمائے اگر کوئی کیا تو ثواب ۔ نہین تو عذاب بھی نہین۔

نکتہ

سوال کافر کسکو کہتے ہین **جواب** کافر کے معنے ناشکر ہے مگر اس شرح احکام آلہی سے انکار کرنے والے کو کہتے ہین جیسا کہ کوئی کہے لکھنا اور پڑھنا اللہ کا حکم نہین ہے۔

سوال۔ مشرک کسکو کہتے ہین

جواب اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنے والے اور دوسرے سے مدد چاہنے والے کو کہتے ہین۔

بدعت کسکو کہتے ہین

جواب بدعت دو قسم ہے۔ ایک بدعت سیئہ۔ بدعت سیئہ اوسکو کہتے

ہین کہ مذہب مین کوئی نیا کام خلاف حکم پیغمبرؐ کے ایجاد کرنا جیسے علم استاد کرنا اور نوحہ خوانی وغیرہ - دوسرے بدعت حسنہ جیسا کہ تسبیح رکہنا چونکہ تسبیح رکھنا وقت مین پیغمبر صاحب کے رواج نہین تہا اور من بعد رواج پایا مگر نیک کام ہے اِس لئے بدعت حسنہ کہتے ہین۔

سوال سجدہ کسوقت منع ہی یا نہین

جواب - تین وقت - طلوع آفتاب برابر دوپہر اور غروب آفتاب - ایسے وقت مین سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ بھی نہین پڑہنا -

سوال - بندہ کسکے

جواب - اللہ کے اللہ وہ اللہ کہ جس نے تمکو ہمکو اور تمام جہان کو پیدا کیا اور کرنے والا اور مارنے والا اور جلانے والا اور رزق دینے والا ہے -

سوال امت مین کسکی

جواب - حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جو سردار ہین تمام پیغمبرون کے اور بھیجے ہوے اللہ کے واسطے

راہ بتانے ہمارے اور تمام جہان کے۔

سوال۔ حضرت کی ماں باپ کے نام کیا ہیں

جواب۔ حضرت کے والد کا نام عبد اللہ ہے۔ دادا کا نام عبد المطلب ہے پردادا کا نام ہاشم ہے۔ جد اعلیٰ کا نام عبد مناف ہے۔ ماں کا نام بی بی آمنہ ہے۔ ازواج مطہرات حضرت کے نو ہیں۔ ازانجملہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ۔ دوسری عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فاضلترین سب سے ہیں۔ بی فاطمہ حضرت کی صاحبزادی کا نام ہے۔ اور حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ نواسے ہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ اول اور خسر حضرت کے ہیں اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ دوسرے خلیفہ اور خسر ہوتے ہیں۔ حضرت عثمانؓ بن عفانؓ خلیفہ ثالث اور حضرت علیؓ خلیفہ چہارم اور داماد حضرت کے ہیں۔

سوال۔ پنجتن کسکو کہتے ہیں۔

جواب۔ محمدؐ۔ علی۔ فاطمہ۔ حسن۔ حسین کو کہتے ہیں۔

سوال ذریت ہیں کسکی ہیں

جواب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی جو دادا ہیں تمام آدمیوں کے اور سب سے اول پیدا ہوئے ہیں۔

سوال۔ ملت میں کس کے ہیں

جواب۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے۔

سوال۔ مذہب میں کس کے ہیں

جواب۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے

سوال۔ مرید کس کے

جواب۔ حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کے کہ سردار ہیں تمام اولیاؤں کے اور مرشد ہیں مرشدوں کے۔

سوال۔ مذہب تمہارا کون ہے

جواب۔ سنت وجماعت حنفی مذہب ہے۔

سوال۔ مذہب کتنے ہیں

جواب۔ چار ہیں۔ حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔

سوال۔ تم مسلمان ہو۔

جواب۔ ہم مسلمان ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین۔

سوال - تم مومن ہو یا مسلمان

جواب - ہم مومن اور مسلمان ہین -

سوال - مومن و مسلمان کسے کہتے ہین

جواب - جو شخص کہ اللہ پر اور اوسکے رسول پر ایمان لایا اوسے مومن اور مسلمان کہتے ہین -

سوال - ایمان کسے کہتے ہین

جواب - تین کام کرنے کو کہتے ہین -

سوال - وہ تین کام کونسے ہین

جواب - اقرار باللسان - و تصدیق بالقلب - و عمل بالارکان - معنی اسکے اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا سچے دل سے اور عمل کرنا ہاتہہ اور پاؤن سے -

سوال کیا اقرار کرنا - کیا سچ جاننا اور کیا عمل کرنا

جواب - زبان سے کلمہ طیب پڑھنا عمر مین ایک دفعہ فرض ہے

باقی مستحب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دل سے سچ
جاننا جو مضمون کلمۂ طیب کا ہے یعنی - نہیں ہے کوئی معبود لائق
بندگی کے مگر اللہ اور محمد بھیجے ہوئے اللہ ہیں - اور عمل کرنا
ہاتھ اور پاؤن سے یعنی حکم خدا بجا لانا ممنوعات سے پرہیز کرنا -

سوال - ایمان کتنے قسم پر ہین

جواب - دو قسم ہے ایمان مجمل امنت باللہ کما ھو باسمائہ و
صفاتہ وقبلت جمیع احکامہ معنی یہ ہین کہ ایمان لایا مین اوپر
اللہ کے جیسا کہ وہ اپنے ناؤن اور صفاتون سے موصوف
ہے اور قبول کیا مین نے تمام حکمان اوسکے - دوسرا ایمان
مفصل امنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم
الاخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالی والبعث بعد الموت
حق معنی اسکے ایمان لایا مین اللہ پر اور اوس کے فرشتون
پر اور اوپر کتابون کے اور رسولون پر اور دن قیامت پر
اور نیکی اور بدی پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور بعد مرنے کے
اوٹھنے پر یہہ تمام سچ ہے -

سوال - تم مسلمان کب سے ہوئے

جواب - ہم مسلمان روز میثاق سے ہوئے -

سوال - روز میثاق کسے کہتے ہیں

جواب - دسوین تاریخ محرم کی دن جمعہ کا تھا اوس روز اللہ تعالے نے باوا آدم کی کمر سے تمام ذریاتون کو یعنے اولاد کو نکالا اور شفاف بند ہوا کر کھڑے کروایا اور کہا الست بربکم یعنے کیا نہیں ہون میں پیدا کرنے والا تمہارا تمام ذریات نے اوس وقت اقرار قالوا بلی کیا یعنے سب بولے کہ ہان تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنیوالا ہے -

سوالات متفرق

سوال اصل ایمان کیا ہے
جواب عطاے باریتعالے

سوال سر ایمان کیا ہے
جواب کلمہ طیب پڑھنا

سوال دل ایمان کیا ہے
جواب قرآن شریف پڑھنا

سوال نور ایمان کیا ہے
جواب سچ بولنا

سوال تاریکی ایمان کیا ہے
جواب جھوٹ بولنا

سوال تنگی ایمان کیا ہے
جواب نماز نہ پڑھنا

سوال حلاوت ایمان کیا ہے
جواب بہت ذکر کرنا خدا تعالے کا

سوال مقام ایمان کہان ہے
جواب اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا

معنے اسکے یعنے مقام ایمان کا درمیان خوف اور امید کے ہے خوف حکم خداکا اور دوزخ کا امید فضل خدا کی اور بہشت کی۔

سوال۔ ایمان لانا کسوقت پر واجب ہے

جواب۔ عاقل اور بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

سوال ایمان لانا مومنون پر فرض ہے یا کافرون پر

جواب۔ ایمان لانا کافرون پر فرض ہے اور مومنون پر سنت ہے مگر عمل ایمان دونون پر بہی فرض ہے۔

سوال عمل ایمان کیا ہے

جواب۔ اسلام لانا۔ عربی زبان مین اسلام بولتے ہین۔ اور ہندی مین تابعداری کہتے ہین یعنے گردن رکہنا نیچے حکم اللہ تعالے کے اور اوس کے رسول کے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کے موافق۔

شرطان ایمان کی سات ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایمان اپنے اختیار سے لانا	علم غیب کو خاصہ خدای تعالی کا جاننا	بہشت اور دوزخ بغیر دیکھے سچ جاننا	اللہ تعالی نے جو چیز حلال کیا حلال جاننا	اللہ تعالی نے جو چیز حرام کیا حرام جاننا	اللہ تعالی کی رحمت سے امیدوار رہنا	اللہ تعالی کے غضب سے ڈرنا

یہہ پانچ دنیا سی تعلق رکھتے ہین - اور یہہ دو آخرت سے

احکام ایمان کے سات ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایماندار کو مار نہ ڈالنا	ایماندار کو قید نہین کرنا	ایماندار کا مال ناحق نہ لینا	ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہین دینا	ایماندار پر گمان بد نہین لیجانا	جو شخص ایمان لاوے ہمیشہ عذاب دوزخ سے بچے	جا سے اوسکی بیچ بہشت کے ہووے

واجبات ایمان کے بارہ ہین

۶	۵	۴	۳	۲	۱
یتیمونکی سر پر ہاتہہ شفقت کا پہیرنا	شد درویش کی خبر لینا	بیمار کو پوچہنے جانا	پیاسے کو پانی پلانا	فاسق و بدکار سے دور رہنا	صحبت علما و فضلا [illegible]
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
اہل و عیال کو علم شریعت سکہانا	غریب اور محتاج پر شفقت کرنا	رستہ مین غلاظت ہو تو ڈہانپ دینا	رستے مین پتہر اور کانٹے ہون تو دور کرنا	دو شخص لڑتے ہون تو اونکو ملا دینا	مردونکو غسل و کفن و دفن کرنا

قایم ہونے ایمان کے تین چیز ہین

۳	۲	۱
تیسرا اون چیزون سے ڈرنا جو ایمان کو تباہ کرڈالتے ہین	دوسرا ایمان کے جانے سے ڈرنا	اول ایمان کے باقی رہنے سے خوش ہونا

ایمان چھ چیزونکے یقین کرنیکو کہتے ہین اور اسکی صفت ایمان مجمل و مفصل ہے

۱	اللہ تعالی کی وحدانیت کا یقین کرنا
۲	فرشتونکا یقین کرنا کہ وہ مخلوق نورانی ہین اور مرد اور عورت ہونے سے پاک ہین
۳	کتابونکا یقین کرنا کتابان چار ہین۔ باقی صحیفہ اللہ۔ زبور داود پیغمبر۔ توریت موسی پیغمبر۔ انجیل عیسی پیغمبر۔ قرآن شریف محمد رسول اللہ
۴	پیغمبرونکا یقین کرنا کہ ایک لاکھ اسی ہزار سے زیادہ جو اللہ ہماری ہدایت کے لیے پیدا کیا ہے۔
۵	تقدیر کا یقین کرنا کہ رنج و راحت خدا کیطرف سے ہے اور نیکی اور بدی بہی اوسکی طرف سے
۶	دن قیامت کا یقین کرنا کہ ایکبار دنیا فنا ہوگی تمام آدمی اوٹھینگے اور اعمال کی جزا سزا پاینگے۔

پانچ بنا مسلمانیکے اور اسکو پانچ رکن بھی بولتے ہین

۱	رکن پہلا کلمہ طیب پڑہنا تمام عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب
۲	رکن دوسرا ہر روز پانچ وقت کی نماز پڑہنا فرض ہے
۳	رکن تیسرا روزہ ماہ رمضان کے برابر رکہنا فرض ہے
۴	رکن چوتھا مال ہو تو زکوۃ دینا یعنے باون تولہ چاندی ہو تو بعد گزرنے ایکسال کے چالیسوان حصہ دینا۔
۵	رکن پانچوان حج بیت اللہ عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب بشرطیکہ زاد راحلہ ہووے یعنے اسقدر خرچ ہونا کہ خود جاکر آوے اور اہل و عیال خرچ سے آسودہ رہین اور قرضدار کسیکا نہو۔

چار کرسی

عبد مناف رضہ

عبد ہاشم — ابو سفیان رضہ

عبد المطلب — معاویہ رضہ

عبد اللہ — یزید

محمد رسول اللہ

پیغمبر از بنی ہاشم حضرت [illegible]

یزید از بنی امیہ

ابراہیم	قاسم	طیب	طاہر عبد اللہ

یہہ ہر چہار فرزند لاولد انتقال فرمائے۔

تفصیل چار مذہب اہل سنت وجماعت

اول مذہب حنفی جن کے امام صاحب امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ	دوم مذہب شافعی	سوم مذہب مالکی	چہارم مذہب حنبلی

چار فرض وضو کے

۱	۲	۳	۴
پہلا فرض منھ دہونا یعنی پیشانی کے بال سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک	دوسرا فرض دونون ہاتھ کہنیون سمیت دہونا	تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا۔	چوتھا فرض۔ دونون پاؤن ٹخنون کے اوپر تک دہونا۔

تیرہ سنت وضو کے

۱	۲	۳	۴	۵
دو ہاتھ پہونچون کے اوپر تک دہونا	نیت کرنا	بسم اللہ الرحمن الرحیم بولنا	تین وقت کلیان کرنا	مسواک کرنا
۶	۷	۸	۹	۱۰
تین وقت ناک مین پانی لینا یعنے اندر سے دہونا	ڈاڑہی مین انگلیون سے خلال کرنا	مسح سارے سر کا اور دو کان کا اور گردن کا مسح مستحب ہے	ہاتھ اور پاؤن کے اونگلیون مین خلال کرنا۔	ہر اعضا اول سیدہے طرف سے دہونا
۱۱	۱۲	۱۳		
ہر اعضا تین بار دہونا۔	ہر اعضا پے در پے دہونا	ترتیب		

افساد وضو یعنی وضو ٹوٹنے کے سبب دس ہین

۵	۴	۳	۲	۱
قے کرنا	پیپ یا لہو جسم سے نکلنا	پائخانہ کرنا	پیشاب کرنا	ہوا نکلنا پائخانہ کی جاے سے۔
۱۰	۹	۸	۷	۶
نشہ سے مست ہونا	تکیہ سے سونا	قہقہہ کرنا	بیہوش ہونا	برہنہ ہوکر ننگی عورت کو شہوت سے ہاتھ لگانا

غسل کے پانچ سنت ہین		غسل کے تین فرض ہین	
۲ استنجا کرنا	۱ دونون ہاتھ پہونچون کے اوپر تک دہونا	تین بار غرغرہ کرنا	۱
۴ وضو کرنا	۳ جسم کو یا کپڑیکو لگی سو نجاست دہونا	تین بار اندر سے ناک دہونا	۲
۵ ہر اعضا پر تین تین بار پانی ڈالنا		تمام جسم بالسے تر کرنا ایسا تر کرنا کہ کوئی جڑ بال کی سوکھی نرہ جاے	۳

عورتون کے لئے۔ مدت حیض کی اقل درجہ تین دن اکثر دس دن اس سے زیادہ ہو تو بیماری ہے۔ اور مدت نفاس کی دس دن سے چالیس روز تک اس سے زیادہ خون جاری ہو تو بیماری ہے۔

تیمم مین تین فرض ہین

۱	۲	۳
اول فرض نیت کرنا یعنی تیمم کرتا ہون واسطے دور ہونے حدث کے اور جایز ہونے نماز کے۔	دوسرا فرض خاک پاک ضرب کر کر منھہ پر ملنا۔	تیسرا فرض ضرب دوسرا کر کر ہر دو ہاتھہ کے کہنیون کے اوپر سے پہونچے تک ملنا۔

شروط تیمم کے سات ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اول فضا مین ایک کوس دور ہونا	ڈول رسی نہونا	شیر کا ڈر ہونا	سانپ کا ڈر ہونا	پانی خرچ ہونے سے پیاسا رہجائے۔	چورون کا ڈر ہونا	یا مرض زیادہ ہو

پانچ وقت کی نمازونمین سنت اور نفل اور وتر

نام نمازونکی	فرض	سنت		نفل	واجب الوتر
		آگے فرض کے	بعد فرض کے		
نماز فجر	۲	۲	۰	۰	۰
نماز ظہر	۴	۴	۲	۲	۰
نماز عصر	۴	۰	۰	۰	۰
نماز مغرب	۳	۰	۲	۲	۰
نماز عشا	۴	۰	۲	۲	۳
جملہ	۱۷	۶	۶	۶	۳

جملہ ۱۲ سنت

پانچ وقت کی نماز مین تیره فرض ہین - چهه اندر کے سات باہر کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
وضو یا غسل جو ضرورت ہو اوس سے فراغ اور پاک ہونا -	نجاست جسم کی یا کپڑے کی یا جائے کی ہووے تو دور کرنا -	وقت نماز کا پہچاننا -	رو بہ قبلہ ہونا	ستر عورت ڈہانپنا مرد نیچے سے ناف کے گھٹنے کے نیچے تک اور عورتین تمام جسم کو مگر منہہ اور ہاتھہ پاؤنکے پنجے کھلے رکہنا	دل سے نیت کرنا

یہہ چهه فرض باہر کے -

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تکبیر تحریمہ یعنے بعد نیت کے اللہ اکبر کہنا	قیام یعنے بعد نیت کے سیدہا کھڑا رہنا -	قرات یعنے فرض کی دو رکعتون مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا	رکوع	ہر رکعت مین دو سجدے	قعدہ اخیر تشہد تک یعنے نصف التحیات تک -	دو سلام پھیرنا

یہہ سات فرض اندر کے -

نماز پنج وقتہ مین باره واجب ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶
سورۂ فاتحہ یعنے سورۂ الحمد پڑہنا -	کوئی سورہ دوسرا بعد الحمد کے پڑہنا -	فرض کے اول دو رکعت پکار کر پڑہنا واجب ہے -	تمام ارکان ترتیب سے ادا کرنا -	تین وقت کی نماز مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا	دو نماز و مین آہستہ پڑہنا - ظہر اور عصر -

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
آہستہ اور آرام سے تمام رکن ادا کرنا -	نماز فرض اور وتر مین قاعدہ بیٹھنا -	دونون قاعدون مین التحیات پڑہنا تشہد تک	دو طرف سلام بول کر فراغت ہونا -	نماز وتر مین دعاء قنوت پڑہنا -	عید کی چهه تکبیرین بولنا تین بعد تکبیر تحریمہ کے اور بعد فراغت دوسری رکعت کے تین تکبیرین بولنا - بعد رکوع کے

نماز پنج وقتہ مین بیس ۲۰ سنت ہین

۱	۲	۳	۴	۵
دونون ہاتھ کانون تک اوٹھانا اور عورتین کاندہے تک	مرد ناف کے اوپر ہاتھ باندہنا اور عورتین چھاتی کے اوپر۔	سیدہا ہاتھ بائین ہاتھ کے اوپر رکہنا۔	سجدہ کی جاے سے نظر باہر نجانا۔	سبحانک اللہم سالم پڑہنا
۶	۷	۸	۹	۱۰
اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہنا۔	بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا	آخر الحمد کے آمین بولنا	رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار پڑہنا۔	بعد رکوع کے سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
مقتدیان ربنا لک الحمد بولنا۔	سجدہ مین تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی بولنا۔	تمام تکبیران اوٹھنے اور بیٹھنے کے برابر بولنا۔	آخر کے دو رکعت مین فقط سورۂ الحمد پڑہنا۔	مرد بائین پاؤن پر اور عورت چوتڑون پر بیٹھنا۔
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
قاعدہ مین نظر گود مین رکہنا۔	ہاتھ اور پاؤن کی اونگلیون کا وقت سجدہ اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکہنا۔	آخر کے قاعدہ مین بعد التحیات کے درود پڑہنا۔	بعد درود کے کچھ دعا امور دین پڑہنا۔	وقت سلام کے دو طرف منہ پھرانا۔

نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے

نمبر	
۱	عمداً کسیکو سلام کرنا
۲	جواب سلام دینا
۳	کسی قسم کی بات کرنا
۴	واسطے دنیا کے رونا
۵	واسطے دنیا کے پکارنا
۶	واسطے دنیا کے اُف اُف کرنا
۷	نعرہ بھرنا یعنے آواز کرنا
۸	کچھہ کھانا
۹	کچھہ پینا
۱۰	کوئی بات کا جواب دینا
۱۱	بے عذر کھنکارنا
۱۲	اللہ تعالےٰ سے دنیا کی مراد مانگنا
۱۳	منھہ قبلہ کی طرف سے پھیرنا
۱۴	قراءت نہ پڑہنا
۱۵	نماز کا کوئی رکن ترک کرنا جیسا کہ رکوع یا سجدہ نکرنا
۱۶	ناف سے گھٹنوں تک کی اعضا اپنا یا دوسرے کا کھلا دیکھنا
۱۷	کلام اللہ دیکھکر پڑہنا
۱۸	اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا۔
۱۹	ایک رکن میں تین حرکت کرنا
۲۰	دستار وغیرہ کوئی چیز درست کرنا۔
۲۱	ایسی حرکت کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہووے کہ نماز میں نہیں ہے۔
۲۲	نماز میں خندہ کرنا یا قہقہہ مارنا

سجدۂ سہو کا بیان - سجدۂ سہو پانچ سبب سے عاید ہوتا ہی					
کیفیت	۵	۴	۳	۲	۱
جب اسطرح کوی سہو واقع ہووے تو آخر کا قاعدہ بیٹھکر التحیات تشہد تک پڑہکر ایک سلام پہیر کر پہر دو سجدے کرنا اور التحیات تمام پڑہکر سلام پہیرنا اگر مقتدی ہی تو اوسکا سہو امام کی نسبت محسوب و ملحوظ ہوگا وبس ۔	کوی واجب ترک کرنا مثلاً بعد الحمد کے کوئی سورہ نہ پڑہنا	کوی رکن بہولے سے دوبار کرنا یعنی دو رکوع یا سجدہ کرنا	دوبار واجب ادا کرنا مثلاً سورہ دو وقت ضم کرنا یعنے پڑہنا	تقدیم و تاخیر یعنی کوئی رکن آگے کا پیچہے اور پیچہے کا آگے کرنا ۔	یعنے فرض و واجب مین دیر کرنا جیسا کہ قراءت دیر سے شروع کرنا

سجدۂ تلاوت واجب ہی

قرآن شریف مین چودہ سجدے ہین خود پڑہی یا کسی کے پڑہنے سے سنے تو ایک سجدہ کرنا واجب آتا ہے بمجرد پڑہنے یا سننے کے کرین یا دوسرے وقت پر ادا کرے تو بہی ہو سکتا ہے اور ایک جلسہ مین چند بار پڑہے یا سنے تو ایک ہی سجدہ کفایت کرتا ہے اور ہاتھ اوٹھانا اور سلام پہیرنا ضرور ۔ سورۂ اعراف [1] سورۂ رعد [2] سورۂ نحل [3] سورۂ بنی اسرائیل [4] سورۂ مریم [5] سورۂ کہیعص [6] سورۂ حج [7] سورۂ فرقان [8] سورۂ نمل [9] سورۂ صاد [10] سورۂ فصلت [11] سورۂ والنجم [12] سورۂ والنشقت [13] سورۂ علق [14]

نماز قصر کا بیان یعنی سفر مین دو رکعت نماز فرض پڑھنا مگر مغرب کی تین رکعت پڑھنا

تین شرطین ہین			
۱	۲	۳	
پہلی شرط تین دن کا راستہ خشکی یا تری کا ہونا یعنے ارادہ تین دن کے سفر کا ہونا۔	دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر دیکھتے ہی حکم قصر کا موقوف ہو جاتا ہے۔	بستی والا مسافر کا امام نہونا۔	اگر بستی والا مسافر کا امام ہوا تو مسافر تابعداری امام کی کر کر نماز پوری کرے اگر مسافر امام ہوا تو اپنی نماز قصر پڑھے مگر مقتدیان بعد سلام کے نماز اپنی پوری کر لیوین موقوفی قصر کے دو سبب ہین۔ پہلا سبب مسافر اپنے گھر کو پہونچنا دوسرا سبب کسی جا ۱۵ روز رہنے کی نیت کرے اور کسیوجہ سے ایام زیادہ ہوتے جائین حتی کہ ماہا اور سالہا منقضی ہو جائین تو وہی نماز قصر پڑھتے جائین۔

جمعہ کی نماز کا بیان

چھ شرطان واجب ہین		کیفیت
۱	۲	
عاقل بالغ ہونا	آزاد ہونا کسیکا غلام نہونا۔	جب خطیب منبر پر بیٹھے دوسرا شخص روبرو کھڑا رہ کر اذان دینا پھر خطیب خطبۂ اولی پڑھکر تھوڑا جلسہ کرنا بعد خطبۂ ثانی شروع کرنا اور بعد تمام ہونے کے اقامت کہکر دو رکعت نماز فرض قرأت کے ساتھ پڑھنا بعد فراغ فرض کے ہر ایک شخص سنت نفل ادا کر کر نماز پوری کر دینا جملہ ۱۴ رکعت پڑھنا۔ آگے فرض کے چار سنت بعد خطبہ کے دو فرض بعد فرض کے چار سنت اور دو رکعت پھر سنت اور دو رکعت نفل جملہ ۱۴ ہوئے
۳	۴	
بیمار نہونا	مقیم ہونا مسافر نہونا	
۵	۶	
ہاتھہ اور پانون اور آنکھہ صحیح سالم اور درست ہون	وقت ظہر کا اور چار آدمی سے کم نہونا اور اذن عام اور دروازہ کھلا ہونا۔	

نماز عید الفطر یعنی رمضان کی عید کا بیان

عید الفطر رمضان کی عید کو کہتے ہین اور وہ غرہ شوال کو ہوتی ہے اس روز
بعد نماز فجر کے غسل کرکے کچھہ قسم شیرینی سے کہا کر سرمہ اور خوشبو لگا کر
اور اچہا لباس پہنکر نماز کو جانا واجب ہے اور دو رکعت نماز سنت عید الفطر کی
جماعت سے ادا کرنا اور اس نماز مین چھہ تکبیرین کہنا پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ کے بعد اور
تین قبل رکوع دوسری رکعت کے بعد الحمد کے رکوع کرنا باقی تمام آداب مثال
نماز جمعہ کے خطبہ وغیرہ پڑہنا ہے اور وقت بعد طلوع آفتاب سے گیارہ بجے
تک دن کے اور نیت نماز کی اسطرح کرنا۔ دو رکعت نماز سنت عید الفطر
پڑہتا ہون ساتھ چھہ تکبیرون کے واسطے اللہ تعالے کے منھہ طرف کعبہ کے
اللہ اکبر۔ اور قبل نماز عید کے کوی نماز نفل پڑہنا اور تکبیر آہستہ آہستہ
پڑہتے رہنا جاتے وقت اور خالی بیٹھے سو وقت وغیرہ۔

نماز عید الضحی یعنی بکرید کا بیان

عید الضحی بکرید کی عید کو کہتے ہین اور وہ عید ۱۰ تاریخ ذیحجہ کو ہوتی ہے
اس روز بعد نماز فجر کے غسل کرکر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچہا لباس
پہنکر نماز کو جانا اور جاتے وقت تکبیر کہتے جانا تکبیر یہہ ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد مسجد مین بیٹھے
تک پڑھتے رہنا جب خطبہ شروع ہو جاوے تو پڑھنا موقوف کر دینا خطبہ
سنتے رہنا اور بعد فراغ ہونے نماز کے گوسفند قربانی کرنا اور اوسکے گوشت
سے کچھہ پکوا کر فاتحہ بنام حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور اسمٰعیل ذبیح اللہ
ادا کر کر کھانا اور یہہ قربانی دسوین تاریخ سے تیرہ تاریخ کی عصر کی نماز تک
ہی جب چاہین قربانی کرین اور بعد نماز ہر فرض کے تین وقت تکبیر پڑھتے رہین
ان ایام کو ایام تشریق بولتے ہین اور تمام ادب ہر دو نماز کے مانند نماز جمعہ
کے ہین طوالت کے لحاظ سے اختصار کیا گیا ہے۔

نماز جنازہ

زندون پر واجب ہے مردے کو غسل اور کفن اور دفن کرنا جب کوئی عزیز مر جاوے
تو فوراً ان داروں میں سے باوضو ہو کر تختہ کو عود کا بخور دیکر مردے کا ستر ڈھانپ کر
غسل شروع کرے دوسرے لوگ دور رہین اور ڈھیلون سے پیشاب اور
پائخانہ صاف کر صابون سے اچھی طرح جسم کو پاک و صاف غسل دیوے
غفرانک یا رحمٰن اور درود شریف وغیرہ پڑھتے جانا اور میت کو وضو
کر وا دین مگر پانی منھہ مین اور ناک مین ڈالنے سے حفاظت کرین یعنے
گیلے کپڑے سے دانت اور ناک صاف کرین اور نیچے اوپر اور ہر دو

بازو وغیرہ خوب پاکی کے ساتھ پاک وصاف کردیں اور پانی گرم
ہووے تو بہتر ورنہ آب سرد مگر کافور ضرور ڈالنا اور بیری کا پتا اور
کافور سات مثقال تمام غسل و کفن میں خرچ کرنا زیادہ اسراف ہے یعنی
اڑھائی تولہ سے کافور کم ہونا اور زیادہ بھی نہیں۔ لباس۔ مرد کو تین
کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔ لفافہ۔ اگر عورت ہو پانچ کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔
سینہ بند۔ سربند۔ لفافہ۔ خوشبو عطر جسقدر ہو سکے کفن کو لگانا اور
عبیر سینہ پر ڈالنا کلمہ طیب لکھنا اور کافور سات جگہ لگانا۔ پیشانی۔
دونوں ہاتھ کے پنجے دو گھٹنے دو پاؤں کے پنجے۔ اگر کفن پورے
طور پر نہ ہو سکے تو مرد کو دو کپڑے ازار لفافہ۔ اور عورتوں کو تین کپڑے
کفنی ازار لفافہ اگر یہ بھی میسر نہ ہو سکے اور نہ ملسکے تو خوشبو کی گھاس میں
ملفوف کر کر نماز پڑھنا اور زمین کھود کر دفن کر دینا اگر مقدور ہے تو
صندوق والا گور کی اور نہیں تو گل در گل کر دینا یعنی بیت پٹی ڈالدینا
اگر بچہ پیدا ہو کر رویا اور کچھ آواز کیا تو کفن حسب دستور دینا اور نماز پڑھکر
دفن کرنا اور اگر آواز نہیں کیا تو پرانے کپڑے میں ملفوف کر کر بغیر نماز کے دفن
کر دینا بس۔ ترکیب نماز جنازہ کی۔ نیت نماز پڑھتا ہوں میں اس میت کی ساتھ
چار تکبیر کے واسطے اللہ کے منہ طرف کعبہ کے پیچھے امام کے اللہ اکبر اگر امام
ہو تو امام ہوتا ہوں میں کہے تکبیر پہلی اللہ اکبر پھر اس طرح پڑھے
سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک وجل ثناءک ولا الہ غیرک

تکبیر دوسری ہو تو یہہ درود پڑہے اللهم صلی علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت وسلمت وبارکت ورحمت وترحمت علی ابراهیم
وعلی آل ابراهیم انک حمید مجید تکبیر تیسری کے بعد یہہ دعا
پڑہنا اللهم اغفر لحیینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا
وذکرنا وانثانا اللهم من احییته منا فاحیه علی الاسلام
ومن توفیته منا فتوفه علی الایمان اگر میت لڑکا ہو تو یہہ دعا پڑہے
اللهم اجعله لنا فرطا واجعله لنا شافعا ومشفعا پڑہکے چوتھی
تکبیر کہے اور اگر لڑکی ہو تو اجعلها فرطا واجعلها شافعتا ومشفعتا
کہے اور تکبیر بلند کہے اور بعد تکبیر کے دو طرف سلام کہے **مسئلہ**
میت عورت ہو یا مرد نماز پڑہنے والا برابر سینہ کے کھڑے رہے۔
مسئلہ اگر میت بغیر نماز کے دفن ہو چکی ہے تو قبر پر نماز پڑہنا تین دن
تک درست ہے **مسئلہ** نماز پڑہانے والا قبیلہ کا یا اولاد سے میت
کی ہونا بہتر ہے **نکتہ** ہر تکبیر کو ہاتھ اوٹہانا ضرور نہیں ہے۔

روزہ ماہ رمضان شریف کا بیان

تیس۳۰ روزہ متواتر رکہنا فرض ہے مگر
کوئی سبب معقول مثل بیماری یا
سفر پیش ہے تو رعایت قضا کر سکتی ہے

تیس۳۰ روزون کی نیت بہی فرض ہے
نیت یہہ ہے اللهم نویت ان
اصوم غدا فرضا من شهر رمضان

سحر کا ذکر ساتوان حصہ ۲۴ گھڑی رات کا باقی رہنے کو کھانا اور پانی تمام قسم کا اور جماع تا غروب آفتاب دوسرے دن کے ترک کر دینا۔ تین چیزین حرام ہین۔ کہانا۔ پینا۔ جماع کرنا۔ وقت افطار کے نیت فرض سنت نہین ہے فاتحہ پڑہکر اور شکر ادا کر کر اور دعا خیر مانگکر افطار کرنا اور جو چاہے کہانا اور پینا مختار ہے اگر حالت روزہ مین یہہ کام کیا تو کفارہ لگیگا۔ ساٹھ روزہ رکہنا یا ساٹھ مسکین کو کہانا کہلانا یا باندی یا ایک غلام آزاد کرنا

روزہ ٹوٹنے کی چیزون کا بیان

اگر کوئی شخص ہاتھ سے منی نکالا تو روزہ گیا مگر کفارہ نہین آیا ایک روزہ بدلہ کا رکہنا۔ اگر کسی نے بہولے سے کھانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے خودبخود انزال کیا یا خواب مین انزال ہوا تو روزہ نہین گیا اگر کوئی شخص کسی قسم کے کہانیکی چیز کو زبان پر رکہا مگر حلق مین نہین گئی تو روزہ مکروہ ہوا اگر کسی نے روٹی یا بوٹی چابکر بچے کو کہلایا یا چاشنی نمک بخوف مالک کے حسب ضرورت چکھا تو جائز ہے۔ سرمہ لگانا خوشبو لگانا یا سونگہنا روغن سر مین ڈالنا فصد آنجامت کرنا درست ہے باقی بڑی کتابون مین

نماز تراویح

نماز تراویح سنت ہے چاند دیکھتے ہی بعد عشا کی نماز کے بیس رکعت کی دس دوگانہ قرآن کے ختم کے ساتھ باجماعت ہر شبکو آخر ماہ تک پڑہنا بہت ثواب ہے اگر جماعت اور ختم کلام اللہ کے ساتھ نہو سکے تو دوسر سورہ جو یاد ہون پڑہ کر نماز ادا کرنا ضرور ہے۔

زکوۃ کا بیان

سات شرطین زکوۃ کے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نصاب گہر کے خرچ کی سوا ہونا اور قرضدار نہونا نصاب ساڑہے باون تولہ چاندی کو کہتے ہین مگر وہ زاید ہو رہنے کے گہر سے اور لباس اور ضروری اسباب اور جانور سواری اور باندی اور غلام خانگی سے۔	مدت ایک سال کی گذرنا اس مال پر	زکوۃ دیتے وقت مالک مال کا حاضر رہنا۔	مسلمان ہونا	آزاد یعنی غلام پر فرض نہین ہے	وقت ادا کرنے زکوۃ کے نیت دل سے کرنا۔	عاقل و بالغ

اقسام زکوۃ یعنی کن چیزون مین زکوۃ دینا ہے۔

کہیت غلہ کا ہو یا خربزہ کا	سونا اشرفی	چاندی جو ہے	بکری	گائے بھینس	گہوڑا سواری کے	اونٹ
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
اگر برسات کی یا ندی نہر کے پانی سے کہیت تیار ہوا تو دسوان حصہ مثلا ضعیف سے اگر ہو کنوی یا دول کنی سے ہو تو بیسوان حصہ سال کو دینا۔ وزن درم و قسم ۳ ماشہ ۱ رتی ۳ ماشہ ۴ رتی	۲۰ مثقال کو آدہا مثقال وزن مثقال ۱۹ درم کا ساتوان حصہ	۴۰ تولہ کو ایک تولہ ۵۲ تولہ ایک روپیہ ۲۰۰ تولہ کو ۵ روپیہ نصاب یعنی ۵۲ تولہ چاندی کو کہتے ہین	۴۰ کو ایک بکری ۱۲۱ کو ۲ بکری ۳۰۰ کو ۳ بکری ۴۰۰ کو فیصد ایک	۳۰ راس کو ۴۰ راس کو ایک گائے دینا۔	فی گہوڑا ایک دینار دینا۔	۵ مہار کو ایک بکری ۲۵ مہار کو ایک اونٹ
			بشرطیکہ یہہ تمام جانور چرائی پان چرین اگر مول کا چارہ کہلائین تو کچہہ نہین۔			

اقسام ایصال زکوۃ یعنی زکوۃ دینے کے لوگ

عامل	غازی	مسافر	قرضدار	مکاتیب یعنی جو غلام مالک کو قیمت ادا کر دینے پر آزادی لایا ہووے	فقیر و مسکین و محتاج

حج کا بیان

نو شرطان حج کے		تین فرض حج کے	
۱ عاقل	۲ بالغ ہونا	۱ احرام باندہنا	۲ عرفات مین کھڑا رہنا
۳ مسلمان ہونا	۴ آنکھون مین نور ہونا	۳ طواف کعبۃ اللہ کرنا	
۵ توشہ یعنے رستہ کا خرچ اور اہل وعیال کا خرچ ہونا۔	۶ سواری ہونا یا سواریکا خرچ ہونا	**پانچ واجبات حج کے**	
۷ آزاد ہونا	۸ چوروںکا اور درندون کا رستہ مین ڈر نہونا	۱ رات کو مزدلفہ مین رہنا۔	۲ کنکر مارنا بتون کو
۹ تمام عمر مین ایکبار جانا		۳ صفا مروا دوڑنا	۴ سر منڈانا یا کچھہ کم کرنا
اگر کوئی عورت جاوے تو کوئی اوسکا محرم یعنے خاوند وغیرہ ساتھہ ہونا۔		۵ رخصت کے وقت طواف بیت الحرام کرنا۔	

کیفیت حج کے بیان مین

اگرچہ سنت و مستحب حج کے بہت ہین بڑی کتابون کے مطالعہ سے واضح ہوسکتا ہی یا خدا جسکو حج سے مشرف کرے اوسکے ذمہ سے سب ادا ہوجاتے ہین مگر ضروری یادرکہنے کے یہ احکام ہین کہ جب تم احرام باندہنے کے بعد یہ تمام باتین تمہاری پر حرام ہوجاتے ہین -

۱	۲	۳	۴
وطی کرنا یعنی جماع کرنا منع ہے -	قصہ و فساد نہین کرنا -	جہوٹ سے پرہیز کرنا -	غیبت بدی نکرنا
۵	۶	۷	۸
گالی تہمت جایز نہ رکھنا -	خشکی کا شکار نکرنا -	سرکے اور جسم کے بال نہین کٹانا -	سر اور داڑہی نہ دہونا -
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ناخن اور موچہین وغیرہ نہ کترنا -	خوشبو نہین لگانا -	سرپر کوی قسم کا کپڑا نہین رکہنا بلکہ برہنہ سر رہنا -	پاوٴن مین موزہ نہین رکہنا بلکہ برہنہ رہنا -

فطرہ کا بیان

شروط فطرہ کے		کیفیت
۱	۲	ہر ایک آدمی کو سوا دو سیر گیہون کے حساب سے جسقدر آدمیون کا کہانا اپنے ذمہ ہی دینا مگر جو ملازم تنخواہ پاتے ہین اونکا نہین دینا فقط اپنے عزیز و اقارب اور کنیز و غلام کا دینا اگر بچہ بعد نماز صبح عید الفطر پیدا ہوا ہی تو اوسکا بہی دینا - اور جو اولاد بالغ اور صاحب نصاب ہے اور جورو مہر ادا شدہ ہی اور کنیز و غلام فرار ہوئے و الا ہی اور غلام دو شریک کا ہے یا کوی شخص شب عید الفطر مین فوت ہوا ہے یا بعد نماز عید کے مسلمان ہوا ہے یا غلام سوداگری کا ہے یا غلام مکاتب ہی ایسے لوگون کا نہ دیوے فقط
صاحب نصاب ہونا یعنی نصاب ۲۰۰ تولہ چاندی کا یا [illegible] یا اتنا اسباب ضروری سے زائد ہو تمام سال [illegible] کرنا -	آزاد ہونا یعنی غلام نہونا	
۳	۴	
مسلمان ہونا	قرضدار نہونا	

قربانی کا بیان

قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے ۔ اور مقیم پر ۔ اور آزاد پر ۔ جو شخص اس صفت
سے ہووے بکرا ایک برس کا پورا ہونا اور دو برس ... عیب دار نہ ہونا مثلاً لاغر ۔ لنگڑا
خصی ۔ بے سینگ دم کٹا ۔ ناک کٹا ۔ آدھے کان والا نہ ہونا ۔ بے عیب اور
متوسط فربہ ہونا اور اونٹ یا گائے ہو تو سات آدمی کی قربانی ادا ہو جاتی ہے
اور بعد نماز عید کے قربانی کرنا اور گوشت تین حصہ کر کر ایک حصہ قرابت میں اور
ایک حصہ محتاجوں کو اور ایک حصہ آپ کھاوے یا خشک کر کر رکھے (۱۰) تاریخ کی فجر
سے تیرھویں تاریخ کی شام تک قربانی درست ہے ۔ ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہیں اور رو
بقبلہ ہو کے درود شریف اور تکبیر پڑھ کر بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا ۔ اور مکہ معظمہ
میں ہم نے خود دیکھا کہ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین
پڑھ کر اور بسم اللہ اللہ اکبر بولکر دنبہ کو ذبح کرتے ہیں اور اونٹ کو انا اعطینا
پڑھ کر ذبح کرتے ہیں اور تین جا سے ذبح کرتے ہیں اور آیہ سورۃ کی بھی تین ہیں ۔

عقیقہ کا بیان

عقیقہ کے واسطے بہت تاکید ہے اور حضرت رسالت پناہ صلعم اپنا عقیقہ آپ کئے ہیں
نبی ہوئے کے بعد غرض فرزند کو دو بکرے اور دختر کو ایک بکری سے کرنا اور بکرا
قربانی کی صفت کے موافق بے عیب ہونا اور یہ نیت پڑھکر ذبح کرنا اللھم ھذہ
عقیقہ ابنی فلان فرزند فلاں دمھا بدمہ ولحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ
وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اللھم اجعلھا فداء لابنی من النا

بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا اور کچہہ پکوا کر دوست و قرابت مین تقسیم
کرے اور بال بچے کے سر کے منڈوا کر اوسکے ہموزن چاندی خیرات
کرنا اور یہ عقیقہ ساتوین روز کرنا اگر مان باپ نہین کئے ہین اپنا عقیقہ آپ
کر لینا درست ہے اور بعض کا قول ایسا ہے کہ ہڈی بکری کی نہین توڑنا فقط گوشت
نکال لیکر تمام استخوان سر و پاؤ وغیرہ دفن کر دینا واللہ اعلم

صدقہ کا بیان

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو جان کے بدلہ مین جان ایک بکرا صدقہ دینا حدیث
شریف سے ثابت ہے اور بہت نفع اسکا بیان کیا ہے ضرور ہے اور نیت
اس ذبیحہ کی یہ ہے اللّٰھم ھٰذہ الفدیۃ من طرف فلان ابن فلان
فلان دمھا بدمہ ولحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ وجلدھا بجلدہ
وشعرھا بشعرہ وراسھا براسہ بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کر کر غربا
مساکین اور محتاجون کو تقسیم کر دینا اور کچہہ اوسکے ساتہہ پیسے بہی دیے
تو مناسب ہے بلکہ ہر روز کچہہ پیسے سرہانے بیمار کے رکہکر صبحکو خیرات کر دینا
الخیر دافع البلاء خیرات بلا کو دفع کرتی ہے۔

آٹہہ سنت اسلام کے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ختنہ کرنا	داڑہی رکھنا	لبین لینا	ناک کے بال لینا	ہاتھہ پاؤن کے ناخن نکالنا۔	سارے سر کے بال رکہنا یا تمام بال منڈوانا کچہہ کہنا اور کچہہ منڈوانا یہ فعل اور علامت یہودیون کی ہے۔	بغلون کے بال نکالنا	زیر ناف کے بال نکالنا۔

کیفیت چودہ ناتون کی جو نکاح کے لئے حرام ہین-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
والدہ	پھوپی	خالا	بہن	بیٹی	برادر زادی یعنے بہتیجی	خواہر زادی یعنے بہانجی
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
خوشدامن	بہو	انا دودہ پلائی ہو مدت رضعت تک	دختر انا یعنے کوکی	دختر ربیبہ یعنی مادر جلو	سالی بعد فوت زوجہ کے درست ہے ورنہ منکوحہ حرام	بیوی کا وجب چار سے زیادہ ہووے

مادر حقیقی کے ساتھ مادر علاتی اور دادی اور نانی اور بہی ان کے اوپر کے لوگ شریک ہین اور جورو جب تک زندہ رہے سالی حرام ہے اور اگر سالی سے نکاح کرین تو جورو حرام ہوجاے گی- اور جو زوجہ چار زیادہ ہو تو وہ زوجہ حرام ہوتی ہے اور سواے اسکے ترکہ کی کیفیت مین حقیقت ناتون اور نسبتون کی ذو الارحام اور ذوی الفروض اور ذوی العصبات کے مفصل درج رہتی ہے اس تنگ میدان کتاب مین درج نہین ہو سکا انشاء اللہ تعالی آیندہ -

ابیات چارکرسی اس ابیات ہین اکتیس ۳۱ مسئلہ مذکور ہین اگرچہ یہ ابیات پہلے ذکر کرنے کے تھے مگر بقول ہو الاول ہو الآخر بیان کیا گیا-

چارکرسی چار پنج در وضو فرض است چار	سہ بغسل و سہ تیمم پنج بنا اسلام دار
سیزدہ احکام و ارکان ہفت ایمان ۲ صفت	پنج وقت و پنج نیت اے برادر یاددار
سی روزہ ۳۰ سی نیت ہفدہ رکعت در نماز	این مسائل فرض آمد یکصدوسی در شمار

اعتکاف کا بیان

اعتکاف بیٹھنا سنت موکدہ ہی چونکہ پیغمبر صاحب ماہ رمضان مین اعتکاف بیٹھے تھے
اور مدت اعتکاف کی ایک روز سے کم نہین اگر ایک روز سے کم کرے تو قضا
عاید ہوتی ہے اور زیادہ مدت تین روز یا ایک ماہ یا ایک سال تک ہو سکتی
ہے اور اعتکاف کے معنی یہ ہین کہ اعتکاف کی نیت کرکے روزدار دیر تک
مسجد مین رہنا جسمین جماعت ہوتی ہے اور اعتکاف دو طرح پر کرتے ہین
ایک یہ کہ مدت اسکی اپنے اوپر واجب کرے اور دوسرا یہ کہ مدت واجب
نکرے خلاصہ یہ کہ واجب یہ ہے کہ اعتکاف کی نذر کرے مثلاً کہے کہ مین اللہ
کے واسطے اعتکاف کرتا ہون ایک روز یا ایک ماہ یا ایک سال یا ایسا نہ کہے فقط نیت
کرکے مسجد مین داخل ہووے اور سواے حوائج ضروری کے مسجد سے باہر نجاوے
اگر بے عذر ایک ساعت بھی مسجد سے باہر گیا تو اعتکاف باطل ہوتا ہے جبتک
مسجد مین رہے نماز و قرآن شریف پڑہتے رہے اور عبادت مین گذارے
اور عورتون کے لئے اعتکاف مکان مین کرنا درست ہے فقط

نماز نفل متفرق اوقات کی کہ فضیلت ان نمازونکی ازبسکہ فاضل تر ہے

بعد طلوع ہونے آفتاب کے دو چار دوگانہ رکعت نماز اشراق پڑہنا نہایت ثواب اور
حسنات ہی کتابونمین درج ہی اور کوی سورہ مقرر نہین بعد الحمد کے جو چاہین سورہ پڑہین اور
نیت اسطرح کرین دو رکعت نفل نماز اشراق کی پڑہتا ہون واسطے اللہ تعالے کے منھ
طرف کعبۃ اللہ کے اللہ اکبر اور وقت اس نماز کا پہر دن چڑہے تک ہے

نماز چاشت

بعد سوا پہر دن چڑہے کی قریب دو پہر تک جب چاہین دو رکعت نماز نفل چاشت کی نیت سے ادا کرین اور سورہ جو چاہین پڑہین حسنات کافی پاوین ۔

نماز تہجد

نماز عشا پڑہکر تہوڑا سو جانا اور نماز وتر نہین پڑہنا۔ اگر اندیشہ ہی کہ بیدار ہو سکتا ہے یا نہین تو نماز وتر پڑہکر سو جاوین اور بعد نصف شب کے بعض تہجد گذار چار دوگانہ اور تین رکعت نماز وتر جملہ یازدہ رکعت اور بعضے چہہ دوگانہ پڑہتے ہین اور جو سورہ چاہین پڑہین اور نیت نفل نماز تہجد کی کر کر ادا کرین اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کاذب تک ہے ۔

نماز کسوف یعنی سورج گرہن

سورج گرہن کیوقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور اس گرہن مین با جماعت و قرارت پڑہنا مستحب ہی اور اقامت اذان نہین بولنا بعد نماز کے دعا سلامتی وغیرہ کیلئے مانگنا اگر تنہا ہی تو آہستہ اور با قرارت ہر دو درست ہی ۔

نماز خسوف یعنی چاند گرہن

چاند گرہن کیوقت دو رکعت نماز نفل بلا جماعت و قرارت ادا کرنا ہر ایک صاحب علیحدہ پڑہنا۔ بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور معوذتین پڑہنا اور انصرام گرہن تک دعائین وغیرہ پڑہتے رہین تو مناسب ہے ۔

نماز ہول

جس روز کوئی شخص فوت ہو وے پہلی شب مین مردہ کو بہت دہشت و وحشت قبر مین ہوتی ہے اور نماز پڑہنے سے وحشت مردہ کی دفع ہوتی ہے لہذا بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز ہول با جماعت و قرارت ہر رکعت مین ایکبار الحمد اور ایکبار آیۃ الکرسی تین بار سورہ الہکم التکاثر اور تین بار سورہ اخلاص پڑہکر دو رکعت ادا کرین اور بنام موتہ فاتحہ دیوین ۔